السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تشہد میں بائیں بازو کوتان کر رکھنا اور دائیں میں خم رکھنا کیسا ہے؟ مندرجہ بالا سوالات کا جواب دیں اور عنداللہ ماجود ہوں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بحوالہ ابی داؤد اور دارمی مشکاۃ میں ہے :

عن وائل بن حجر عن رسول اللہ ﷺ قال : ثُمَّ جَلَسَ ، فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

الحدیث، باب التشهد الفصل الثانی (سنن ابی داوٗد) ''وائل رحمہ اللہ نے کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے تو بایاں پاؤں بچھالیا اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے اٹھا کر رکھا۔''

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاۃ جلد 1

## محدث فتویٰ